نقیب ختم نبوۃ

مارچ : ۱۹۸۸ء

سلسلۂ اشاعت (۲)

رفقاءِ فکر

سید عطاء المحسن بخاری
سید عطاء المومن بخاری
سید عطاء المھیمن بخاری
سید محمد کفیل بخاری
سید عبد الکبیر بخاری
سید محمد معاویہ بخاری
سید محمد ذوالکفل بخاری
سید محمد ارشد بخاری
سید خالد مسعود گیلانی
عبداللطیف خالد ○ اختر جنجوا
عمر فاروق معاویہ ○ محمود شاھد
قمر الحق قمر ○ بدر منیر احرار

◎

رابطہ : مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت : -/۳ روپے ◎ سالانہ -/۳۵ روپے

دل کی بات

صدائے بازگشت

ابھی کل کی بات ہے ۔ ۱۹۵۳ء کا ذکر ہے اسلامی مملکت میں ظالم کا اقتدار تھا، جبرو استبداد تھا، شیطان کا راج تھا، لاٹھیاں برس رہی تھیں، داڑھیاں نوچی جا رہی تھیں، گولیاں چل رہی تھیں، خون بہہ رہا تھا، لاشیں تڑپ رہی تھیں ۔

ظلم کے اس طوفان میں، لاٹھیوں کی برسات میں، گولیوں کی بوچھاڑ میں، سرخ پرچم کے سائے میں، حق پرستوں کا اک قافلہ رواں دواں ہے۔ جسکا ہر فرد جری اور دلیر ہے جس نے ماؤں کی محبت، حرم کی رفاقت، اولاد کی شفقت، دولت و صولت، گھر کی راحت سب کچھ دین پر قربان کرنے کا عہد کیا ہے جس نے ناموسِ رسالت کے تحفظ کی قسم کھائی ہے۔

رہنما قید، احرار معتوب، پاؤں میں بیڑیاں، ہاتھ میں زنجیریں، زباں پر پہرے مگر عزم جواں، سینوں میں جذبوں کا طوفان تاریخ کی شہادت ہے، جبر کے اس ماحول میں احرار کا کردار ہے۔

نعرے گونج رہے تھے ـــ نعرۂ تکبیر ـــ اللہ اکبر ـــ تاج و تختِ ختم نبوۃ زندہ باد ـــ مرزائی کافر و مرتد ہیں ـــ اسلام کے غدار ہیں، انگریز کے دلدار ہیں، زر کے طلبگار ہیں، جھوٹے ہیں مکار ہیں، قزاق ہیں عیار ہیں، خود مرزا جی کے بقول "بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار ہیں" ـــ لاٹھیاں برستی رہیں ـــ داڑھیاں نچتی رہیں گولیاں چلتی رہیں، خون بہتا رہا، لاشیں تڑپتی رہیں، کارواں بنتا گیا، قافلہ چلتا گیا۔

اب ۱۹۸۸ء ہے ـــ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں ـــ مرزائی غیر مسلم اقلیت ہیں امتناع قادیانیت آرڈیننس ہے۔ ابھی منزل نہیں آئی، سفر جاری ہے، رنگ لائے گا شہیدوں کا لہو۔

تمہیں یاد ہے ؟

امیرِ شریعتؒ نے فرمایا تھا: "احرار کا قیام و بقا ایک شرعی امر ہے"

یہ پرچم ختم نبوت ہے، تمہاری عزت و حرمت ہے، یہی سنگِ میل ہے۔

پھر اُسی نعرۂ حق کی صدائے بازگشت ہے ۔

لاٹھیاں برستی رہیں گی، داڑھیاں نچتی رہیں گی، گولیاں چلتی رہیں گی، خون بہتا رہے گا، لاشیں تڑپتی رہیں گی۔ قافلے والو! شہداءِ ختم نبوت کے وارثو! ابوذرؓ کی قیادت میں، ابو ذر کی رفاقت میں ـــ آگے بڑھو!

لاٹھیاں ٹوٹ جائیں گی، گولیاں ختم ہو جائیں گی، ظالم عبرت کا نشاں ہوں گے۔ یہ ملک ہمارا ہے۔ اللہ کی دھرتی پر اللہ کی حکومت ہوگی ۔!

فیصلہ ہو چکا ہے منزل ہماری ہے، فتح مقدر ہے، دشمن جاں بلب ہے، نعرے گونج رہے ہیں۔ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، تاج و تختِ ختمِ نبوۃ : زندہ باد ـــ یہی تو حکم رسول ہے

الجهاد ماضٍ الی یوم القیٰمة

جہاد قیامت تک جاری رہے گا ـ!